رہنمائے اساتذہ برائے

بہشتی زیور

از: مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ

(تسہیل جلد اول و جلد ثانی)

ایک سالہ کورس کا طریقہ تدریس





بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بہشتی زیور (تسہیل) جلد اول ہدایات

بہشتی زیور (تسہیل) جلد اول کو 11 کتابوں میں تقسیم کیا گیا ہے، جو کہ باآسانی 6 مہینے میں مکمل کی جاسکتی ہے۔

بیت الحکمہ ایجوکیشن سسٹم کے زیر اہتمام بہشتی زیور تسہیل جلد اول کو اس طرح سے مکمل کیا جائے گا کہ 6 مہینے میں اسے نہ صرف کہ مکمل کر لیا جائے بلکہ پڑھنے والے حضرات اس سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے دوسری جلد کے اسباق شروع کر سکیں اور اس طرح ایک سال میں دو جلدوں پر مبنی یہ کورس مکمل ہو جائے۔ ان شاء اللہ

جلد اول کو 6 مہینے میں مکمل کرنے کے لیے درج ذیل ترتیب مرتب کی گئی ہے:-

1. جلد اول کے اسباق:-11۔
2. کل صفحات:-533۔
3. کل تدریسی دورانیہ:-6 مہینے۔
4. ہر مہینے تدریسی ایام 16 (یعنی ہر ہفتے صرف 4 دن)۔
5. ہر دن تدریس کا زیادہ سے زیادہ دورانیہ 2 گھنٹے۔
6. ہر دن تدریسی مواد کی مقدار 5 سے 6 صفحات تک ہو سکتی ہے۔
7. ان 5 سے 6 صفحات کی تدریس کے لیے ضروری نہیں کہ مدرس تمام صفحات پڑھے اور طلبہ اس کو سنیں۔ بلکہ ان صفحات کو پڑھنے کا عمل اجتماعی یا انفرادی دونوں صورتوں میں ہو سکتا ہے۔
8. شرم و حیا سے متعلق مسائل کے اسباق پڑھنے کا عمل انفرادی طور پر ہی تجویز کیا جائے۔ اجتماعی طور پر نہ پڑھایا جائے۔
9. ایسے مسائل جن کا تعلق صرف مردوں سے یا ایسے مسائل جن کا تعلق صرف عورتوں سے ہے ان کے پڑھائے جانے یا نہ پڑھائے جانے کے حوالے سے فیصلہ مدرسین طلبہ کے مشورے سے خود کریں گے۔
10. ایسے مسائل جن سے متعلق طلبہ کے کچھ سوال ہوں ان کے جواب الگ سے انفرادی یا اجتماعی طور پر جیسے مناسب ہو دیے جائیں تاکہ بہتر طور پر سمجھ سکیں۔
11. جلد اول کے اختتام پر قابلیت کا اندازہ کسی تحریری یا زبانی امتحان کے ذریعے نہیں لیا جائے گا بلکہ صرف یہی کافی ہو گا کہ طلباء نے جو مسائل پڑھے ہیں ان کا مطالعہ کیا ان کو توجہ اور دھیان سے سمجھا اور ان کے خلاصے اپنے پاس تاریخ اور عنوان کی ترتیب کے ساتھ تحریر بھی کیے ہیں۔

(اس کتاب کی تدریس کا مقصد مسائل زبانی یاد کرنا یا تحریری امتحان لینا نہیں بلکہ فکر اور عمل کی صلاحیت پیدا کرنا ہے)

جلد اول

بہشتی زیور تسہیل جلد اول کو اوپر دی گئی ہدایات کے مطابق مکمل کرنے کے بعد کم از کم درج ذیل عنوانات کے مسائل کو لکھنے کا کام دیا جائے اور ساتھ ان مسائل کو زبانی یاد کرنے کا بھی اہتمام ہو۔

1. عقیدوں کا بیان.
2. شرکیہ بدعات.
3. مسنون دعائیں.
4. وضو کا بیان.
5. وضو توڑنے والی چیزیں.
6. غسل کا بیان.
7. اذان واقامت کے احکام.
8. نماز کی شرائط.
9. زکات کا بیان.
10. روزہ توڑنے والی چیزیں
11. صدقہ فطر کا بیان.
12. حج کے فرائض،واجبات.
13. عمرہ کا طریقہ تک مکمل.

اس کتاب میں بہت سے اہم مسائل بیان کیے گئے ہیں لیکن اوپر ذکر کیے گئے مسائل وہ کم سے کم مقدار ہے جو زبانی یاد کروائی جائے۔
دیگر اس کے علاوہ اساتذہ جو مسائل مناسب سمجھیں انہیں بھی زبانی یاد کروانے کا اہتمام کر سکتے ہیں۔

ضروری ہدایت برائے طلبہ واساتذہ

01-ناظرہ قران کریم کی تعلیم اور لکھنے پڑھنے کی بنیادی صلاحیت حاصل ہو جانے کے بعد یہ کتاب پڑھائی جائے۔

02-اگر خلاف مصلحت نہ ہو تو طلبہ اسباق پڑھنے کے ساتھ لکھنے کی بھی ترتیب بنائیں۔(اس کے لیے پورے سبق کو لکھنا ضروری نہیں بلکہ صرف خلاصہ لکھ لیا جائے وہ بھی کافی ہو گا)اس میں لکھنا بھی آجائے گا اور کتاب کے مضامین بھی اچھی طرح سے یاد ہو جائیں گے۔

03-بہتر یہ ہے کہ کوئی دوسرا کتاب لے کر بتاتا جائے اور یہ لکھتے جائیں اور جو غلطی نکلے اس کی اصلاح کرتے جائیں۔

04-عقائد سے متعلق مسائل خوب سمجھا کر پڑھائے جائیں اور کہیں کہیں ان میں زبانی امتحان لیا جائے اور اگر دو تین پڑھنے والوں کی جماعت ہو تو ان کو تاکید کریں کہ ایک دوسرے سے مسئلے زبانی پوچھا کریں۔

05-شرم وحیا سے متعلق مسائل پڑھنے پڑھانے میں خصوصی احتیاط رکھی جائے۔ جو مسائل ابھی سمجھ میں نہ آنے والے ہوں انہیں چھوڑ دیا جائے جب اتنی سمجھ آجائے کہ سمجھ سکیں پھر پڑھائے جائیں۔

06-گھر یا محلے میں زیادہ عمر کے بزرگ مرد اور عورتیں جو مسائل پڑھنے کے قابل نہیں ان کے لیے ایک وقت مقرر کر کے انہیں یہ مسائل سُنا سُنا کر سمجھا دیے جائیں تاکہ وہ بھی محروم نہ رہیں۔

07-پڑھانے والے کو چاہیے کہ پڑھنے والوں کو ان مسائل کے موافق عمل کرنے کی خاص تاکید اور ترغیب دے کیونکہ علم حاصل کرنے کا فائدہ اس وقت ہی ہو گا جب اس پر عمل کیا جائے۔

08-پڑھانے والوں کے لیے ضروری ہے کہ جو مسئلہ خود سمجھ میں نہ آئے وہ اٹکل سے پڑھانے کی کوشش نہ کریں بلکہ کسی عالم سے پہلے تحقیق کر لے پھر پڑھائے۔

اساتذہ کی سہولت کے لیے بہشتی زیور تسہیل جلد اول کے عنوانات ذیل میں فراہم کر دیے گئے ہیں تاکہ اسی کے مطابق کسی بھی پبلشر کا نسخہ بازار سے حاصل کیا جاسکے۔



علماء اور عوام کے لیے یکساں مفید

تسہیلِ

بہشتی زیور

تألیف

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ

تسہیل اساتذہ جامعۃ الرشید

نظر ثانی حضرت مفتی ابولبابہ صاحب زید مجدہم

کتاب گھر
ناظم آباد نمبر ۴ - کراچی

اجمالی فہرست

فہرستِ عنوانات





بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بہشتی زیور (تسہیل) جلد ثانی ہدایات

بہشتی زیور (تسہیل) جلد ثانی کو 32 کتابوں میں تقسیم کیا گیا ہے، جو کہ با آسانی 6 مہینے میں مکمل کی جاسکتی ہے۔

بیت الحکمہ ایجوکیشن سسٹم کے زیر اہتمام بہشتی زیور تسہیل جلد ثانی کو اس طرح سے مکمل کیا جائے گا کہ 6 مہینے میں اسے نہ صرف کہ مکمل کر لیا جائے بلکہ پڑھنے والے حضرات اس سے بھرپور استفادہ بھی کر سکیں۔ ان شاء اللہ

جلد ثانی کو 6 مہینے میں مکمل کرنے کے لیے درج ذیل ترتیب مرتب کی گئی ہے:-

1. جلد ثانی کے اسباق:-32۔
2. کل صفحات:-267۔
3. کل تدریسی دورانیہ:-6 مہینے۔
4. ہر مہینے تدریسی ایام 16 (یعنی ہر ہفتے صرف 4 دن)۔
5. ہر دن تدریس کا زیادہ سے زیادہ دورانیہ 2 گھنٹے۔
6. ہر دن تدریسی مواد کی مقدار 3 سے 4 صفحات تک ہو سکتی ہے۔
7. ان 3 سے 4 صفحات کی تدریس کے لیے ضروری نہیں کہ مدرس تمام صفحات پڑھے اور طلبہ اس کو سنیں، بلکہ ان صفحات کو پڑھنے کا عمل اجتماعی یا انفرادی دونوں صورتوں میں ہو سکتا ہے۔
8. شرم وحیا سے متعلق مسائل کے اسباق پڑھنے کا عمل انفرادی طور پر ہی تجویز کیا جائے۔ اجتماعی طور پر نہ پڑھایا جائے۔
9. ایسے مسائل جن کا تعلق صرف مردوں سے یا ایسے مسائل جن کا تعلق صرف عورتوں سے ہے ان کے پڑھائے جانے یا نہ پڑھائے جانے کے حوالے سے فیصلہ مدرسین طلبہ کے مشورے سے خود کریں گے۔
10. ایسے مسائل جن سے متعلق طلبہ کے کچھ سوال ہوں ان کے جواب الگ سے انفرادی یا اجتماعی طور پر جیسے مناسب ہو دیے جائیں تا کہ بہتر طور پر سمجھ سکیں۔
11. جلد ثانی کے اختتام پر قابلیت کا اندازہ کسی تحریری یا زبانی امتحان کے ذریعے نہیں لیا جائے گا بلکہ صرف یہی کافی ہو گا کہ طلباء نے جو مسائل پڑھے ہیں ان کا مطالعہ کیا ان کو توجہ اور دھیان سے سمجھا اور ان کے خلاصے اپنے پاس تاریخ اور عنوان کی ترتیب کے ساتھ تحریر بھی کیے ہیں۔

(اس کتاب کی تدریس کا مقصد مسائل زبانی یاد کرنا یا تحریری امتحان لینا نہیں بلکہ فکر اور عمل کی صلاحیت پیدا کرنا ہے)

جلد ثانی

بہشتی زیور تسہیل جلد ثانی کو اوپر دی گئی ہدایات کے مطابق مکمل کرنے کے بعد کم از کم درج ذیل عنوانات کے مسائل کو لکھنے کا کام دیا جائے اور ساتھ ان مسائل کو زبانی یاد کرنے کا بھی اہتمام ہو۔

1. نکاح کے احکام۔
2. محارم رشتہ داروں کا بیان۔
3. طلاق کی اقسام۔
4. خلع۔
5. نفقہ۔
6. قسم کے احکام۔
7. منافع کی تقسیم۔
8. نقصان میں شرکت۔
9. کرایہ کے احکام۔
10. قربانی کے احکام۔
11. حلال / حرام آمدن۔

اس کتاب میں بہت سے اہم مسائل بیان کیے گئے ہیں لیکن اوپر ذکر کیے گئے مسائل وہ کم سے کم مقدار ہے جو زبانی یاد کروائی جائے۔ دیگر اس کے علاوہ اساتذہ جو مسائل مناسب سمجھیں انہیں بھی زبانی یاد کروانے کا اہتمام کر سکتے ہیں۔

ضروری ہدایت برائے طلبہ و اساتذہ

01- ناظرہ قران کریم کی تعلیم اور لکھنے پڑھنے کی بنیادی صلاحیت حاصل ہو جانے کے بعد یہ کتاب پڑھائی جائے۔

02- اگر خلاف مصلحت نہ ہو تو طلبہ اسباق پڑھنے کے ساتھ لکھنے کی بھی ترتیب بنائیں۔(اس کے لیے پورے سبق کو لکھنا ضروری نہیں بلکہ صرف خلاصہ لکھ لیا جائے وہ بھی کافی ہو گا)اس میں لکھنا بھی آ جائے گا اور کتاب کے مضامین بھی اچھی طرح سے یاد ہو جائیں گے۔

03- بہتر یہ ہے کہ کوئی دوسرا کتاب لے کر بتاتا جائے اور یہ لکھتے جائیں اور جو غلطی نکلے اس کی اصلاح کرتے جائیں۔

04-عقائد سے متعلق مسائل خوب سمجھا کر پڑھائے جائیں اور کہیں کہیں ان میں زبانی امتحان لیا جائے اور اگر دو تین پڑھنے والوں کی جماعت ہو تو ان کو تاکید کریں کہ ایک دوسرے سے مسئلے زبانی پوچھا کریں۔

05-شرم وحیا سے متعلق مسائل پڑھنے پڑھانے میں خصوصی احتیاط رکھی جائے۔ جو مسائل ابھی سمجھ میں نہ آنے والے ہوں انہیں چھوڑ دیا جائے جب اتنی سمجھ آجائے کہ سمجھ سکیں پھر پڑھائے جائیں۔

06-گھر یا محلے میں زیادہ عمر کے بزرگ مرد اور عورتیں جو مسائل پڑھنے کے قابل نہیں ان کے لیے ایک وقت مقرر کر کے انہیں یہ مسائل سُنا سُنا کر سمجھا دیے جائیں تاکہ وہ بھی محروم نہ رہیں۔

07-پڑھانے والے کو چاہیے کہ پڑھنے والوں کو ان مسائل کے موافق عمل کرنے کی خاص تاکید اور ترغیب دے کیونکہ علم حاصل کرنے کا فائدہ اس وقت ہی ہو گا جب اس پر عمل کیا جائے۔

08-پڑھانے والوں کے لیے ضروری ہے کہ جو مسئلہ خود سمجھ میں نہ آئے وہ اٹکل سے پڑھانے کی کوشش نہ کریں بلکہ کسی عالم سے پہلے تحقیق کر لے پھر پڑھائے۔



علماء اور عوام کے لیے یکساں مفید

تسہیلِ

بہشتی زیور

جلد ثانی

معاملات - عقوبات

تالیف

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ

تسہیل اساتذہ جامعۃ الرشید

نظر ثانی حضرت مفتی ابولبابہ صاحب زید مجدہم

کتاب گھر
ناظم آباد نمبر ۴ - کراچی

فہرست عنوانات